قواعد وضوابط

علمی مقابلہ جات سالانہ وعلاقائی اجتماعات

ضروری ہدایات: 1:۔علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے والے انصار کے لئے ضروری ہے کہ وہ شعائرِ اسلامی (داڑھی) کے پابند ہوں۔

2:۔ محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

مقابلہ حُسنِ قرأت: مقابلہ حُسنِ قرأت کیلئے قرآن کریم کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔اجتماع کے موقع پر انہی حصوں کی تیاری کرنی ہوگی۔ ان میں سے کسی ایک حصہ کی جسے صدرِ مجلس کہیں گے اُسی کی تلاوت کرنی ہوگی۔

1:لحن: طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔**2۔ترتیل:** قواعدِ تجوید کو مدِّنظر رکھتے ہوئے حرکات ومدات کو مناسب حد تک چھوٹا یا لمبا کرنا، رموزِ اوقاف سے واقفیت مثلاً مناسب جگہ رکایا نہ رکا جائے۔**3۔قرأت:** قرأت کے دیگر اُصولوں کے ساتھ ساتھ حروف کو اُن کے درست مخارج (ادائیگی کے مقام) سے ادا کرنا (اصولِ قرأت سے واقفیت مثلاً حلق سے بولے جانے والے حروف کی ٹھیک قرأت) **نوٹ:** اس مقابلہ میں حفاظ کرام بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

مقابلہ اُردو نظم: مقابلہ اُردو نظم کے لئے نظموں کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔ان چاروں حصوں میں سے اپنی پسند کا کوئی ایک حصہ پڑھ سکتے ہیں۔

1:۔لحن: طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔**2۔تلفظ:** اُردو کے الفاظ کو درست پڑھنا۔**3۔ادائیگی:** اشعار کو اُن کے مطالب کے لحاظ سے عمدگی سے ادا کرنا۔**4۔**نظم دیکھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔**5۔**صرف نیشنل سالانہ اجتماع پر ہر شعر کا ایک مصرعہ (اگر ضرورت محسوس ہو) دہرانے کی اجازت ہے۔

مقابلہ تقریر: علاقائی وسالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ جرمنی 2018ء کے موقع پر اردو اور جرمن تقاریر کے عناوین درج ذیل ہونگے۔

1۔آنحضرت ﷺ کی عائلی زندگی۔**2۔**حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عشقِ رسول ﷺ۔**3۔**صحابہ رسول ﷺ کی محبت الٰہی۔**4۔**عصرِ حاضر میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی قیامِ امن کے لئے کوششیں۔**5۔**خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو۔**6۔**ذکرِ خدا پہ زور دے۔

1:۔مواد: حوالہ جات سے مزّین اور مدلل تقریر اور موضوعِ تقریر سے انصاف۔**2۔تلفظ:** اردو، عربی، فارسی کے الفاظ کو درست پڑھنا۔**3۔اندازِ بیان:** عمدہ اندازِ بیان یعنی نہ تو کتاب کی طرح پڑھا جائے اور نہ ہی بے جا جوش ہو۔**4۔زبانی:** زبانی پڑھنے والے اضافی نمبروں کے حقدار ہونگے۔**5۔**تقریر کا وقت چار منٹ ہوگا۔ پہلی گھنٹی تین منٹ پر اور دوسری چار منٹ پر بجائی جائے گی۔

Themen für Rede bei Illaqai und National Ijtema 2018.

1. Das Leben des heiligen Propheten (saw)
2. Die Liebe des verheißenen Messiasas zum Propheten (saw)
3. Die Liebe zu Allah der Gefährten des heiligen Propheten (saw)
4. Der Versuch zur Etablierung des Friedens durch den fünften Khalifenatba in der jetzigen Zeit.
5. Betrachtet den Dienst am Glauben als eine Segnung Allahs
6. Gedenket vermehrt an Allah

نصاب حسن قرأت

برائے سالانہ نیشنل وعلاقائی اجتماعات 2018ء

(1) سورۃ التوبۃ آیات 34-33

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

(2) سورۃ الرعد آیات 43-42

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ○ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ
الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ
الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ○

(3) سورۃ الفرقان آیات 56-55

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاۗءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا
وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ○ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ
ظَهِيْرًا ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○

(4) سورۃ الروم آیات 57-56

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا
غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ○ وَقَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ
اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○

(5) سورۃ السجدۃ آیات 18-17

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ فَلَا
تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ
كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ○

(6) سورۃ فاطر آیت 13

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ
شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ
تَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

(7) سورۃ یٰسٓ آیات 84,83,82

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ
اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ○

(8) سورۃ الزمر آیت 39

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ
اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ
بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

نصاب اردو نظم

برائے سالانہ نیشنل و علاقائی اجتماعات 2018ء

منظوم کلام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

تیرے بن اے میری جاں یہ زندگی کیا خاک ہے
ایسے جینے سے تو بہتر مر کے ہو جانا غبار

گر نہ ہو تیری عنایت سب عبادت ہیچ ہے
فضل پر تیرے ہے سب جہد و عمل کا انحصار

جن پہ ہے تیری عنایت وہ بدی سے دور ہیں
رہ میں حق کی قوّتیں اُن کی چلیں بن کر قطار

منظوم کلام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

وہ ہے خوش اموال پر ، یہ طالب دیدار ہے
بادشاہوں سے بھی افضل ہے گدائے قادیاں

یا تو ہم پھرتے تھے اُن میں یا ہوا یہ انقلاب
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہُ ہائے قادیاں

آہ کیسی خوش گھڑی ہوگی کہ بانیلِ مرام
باندھیں گے رختِ سفر کو ہم برائے قادیاں

منظوم کلام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

سکھلا دیئے اُسلوب بہت صبر و رضا کے
اب اور نہ لمبے کریں دن کرب و بلا کے

رَکھ لاج کچھ اِن کی میرے ستار کہ یہ زخم
جو دل میں چھپا رکھے ہیں پُتلے ہیں حیا کے

لاکھوں مِرے پیارے تیری راہوں کے مُسافر
پھرتے ہیں ترے پیار کو سینوں میں بسا کے

منظوم کلام حضرت نواب مبارکہ بیگم رضی اللہ عنہا

صبر کر صبر کہ اللہ کی نصرت آئے
تیری کچلی ہوئی غیرت پہ وہ غیرت کھائے

وہ لڑے تیرے لئے اور تو آزاد رہے
خوب نکتہ ہے یہ اللہ کرے یاد رہے

لب خاموش کی خاطر ہی وہ لب کھولتا ہے
جب نہیں بولتا بندہ تو خدا بولتا ہے